پہلا یونٹ

3. ریل اور قومی یک جہتی

سوچیے۔ بولیے

ڈاکٹر محسن جلگانوی۔

سوالات

1. ان تصویروں میں کیا دکھائی دے رہا ہے؟
2. کس شخص کا ہاتھ زخمی ہوا؟
3. زخمی شخص کا تعلق کس مذہب سے ہے؟
4. زخمی کو خون دینے والے شخص کا مذہب کیا ہوسکتا ہے؟
5. آپ نے اس تصویر سے کیا سبق حاصل کیا؟

مرکزی خیال

اس نظم میں قومی یکجہتی کے پس منظر میں انسان دوستی، قومی ایکتا جیسے خیالات کو پیش کیا گیا ہے۔

طلبا کے لیے ہدایات:

1. نظم پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
2. ان الفاظ کے بارے میں اپنے دوستوں سے گفتگو کیجیے۔
3. ان الفاظ کے معنی درسی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں دیکھیے۔

© not to be

زندگی کی اک علامت بن کے لہراتی ہے ریل
کوئی بھی موسم ہو بس دوڑی چلی جاتی ہے ریل

کیسے لڑتے ہیں اندھیروں سے یہ بتلاتی ہے ریل
گھپ اندھیرے کی گپھاؤں سے گزر جاتی ہے ریل

ریل کو آپس کی نفرت سے کوئی مطلب نہیں
رام اور رحمان کو ہمراہ لے جاتی ہے ریل

SCERT not to be republished

بولیے اپنی زبانیں، بانٹیے لہجوں کے پھول
سب کو قومی ایکتا کا درس سکھلاتی ہے ریل

دھرم، مذہب، ذات، فرقہ گھر میں رکھ کر آئیے
ہر مسافر کو یہی اک بات سمجھاتی ہے ریل

دھوپ، بارش، برف، کہرے کی رِدَائیں کاٹ کر
اپنی منزل کی طرف بڑھتی چلی جاتی ہے ریل

وقت کی رفتار سے پیچھے کوئی رہ جائے تو
چھوڑ کر اُس کو وہیں آگے نکل جاتی ہے ریل

© SCERT not to be republished

خلاصہ

شاعر نے ریل کو زندگی کی علامت کہا ہے۔یعنی ہماری زندگی بھی ریل کی طرح ہو تو پھر کئی ایک مشکلات دور ہو جاتے ہیں اور زندگی کا لطف دوبالا ہو جاتا ہے۔زندگی زندگی بن کر سامنے آتی ہے کیونکہ ریل کسی بھی موسم میں ٹھہرتی نہیں، ہر موسم میں چلتی رہتی ہے، جب کہ ایک ہم ہیں کہ جاڑے میں سردی سے ٹھٹھر جاتے ہیں۔ بارش ہو تو گھر سے باہر نہیں نکلتے اور گرما ہو تو گرمی سے کوئی کام نہیں کرتے۔لیکن ریل کو دیکھیے وہ اندھیروں سے بھی نہیں ڈرتی بلکہ وہ تو گھپ اندھیروں کی گپھاؤں یعنی اندھیرے غاروں کی بھی پرواہ نہیں کرتی۔

ریل کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ وہ کسی بھی دھرم یا مذہب کا آدمی ہو اُسے اپنی منزل تک پہنچا دیتی ہے۔ذات زبان اور تہذیب سے اُسے کوئی مطلب نہیں۔وہ تو ہر وقت یہی سوچتی ہے اِن سب کو کیسے آرام کے ساتھ لے جایا جائے۔ریل کی ایک اور خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو کوئی وقت کے ساتھ نہیں چلتا وہ اُسے چھوڑ کر چلی جاتی ہے۔

دیکھنے میں ریل ایک ہے لیکن وہ کئی اوصاف اپنے اندر رکھتی ہے۔جیسے مساوات، یک جہتی، زبان اور فرقہ وغیرہ میں وہ تمیز نہیں کرتی اُس کو تو صرف اپنے کام سے کام ہوتا ہے۔

شاعر نے اِس نظم کے ذریعہ قومی یک جہتی کو ظاہر کیا ہے۔کاش! ہماری زندگی بھی ریل کی طرح ہوتی تو قوموں کے درمیان کی نفرت مٹ جاتی اور ہم سب اپنی اپنی زندگی کو خوش گوار بنا سکتے۔

شاعر کا تعارف:

نام	:	غلام غوث خان
تخلص	:	محسنؔ، ادبی حلقوں میں ڈاکٹر محسن جلگانوی کے نام سے جانے جاتے ہیں۔
تاریخ پیدائش	:	15 جون 1939ء
مقامِ ولادت	:	جلگاؤں ریاست مہاراشٹرا
شعری مجموعے	:	الفاف، تھوڑا سا آسمان زمین پر، آنکھ سچ بولتی ہے، شاخِ صندل

یہ کیجیے

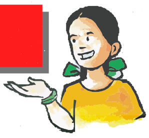

I. سنیے - بولیے

1. یہ نظم کس کے بارے میں ہے؟ اس کے بارے میں آپ نے کیا سمجھا؟
2. ریل کو شاعر نے قومی یکجہتی کی علامت کہا ہے۔کیوں؟
3. اِس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔
4. ”ریل کو آپس کی نفرت سے کوئی مطلب نہیں“ شاعر نے ایسا کیوں کہا؟

© SCERT not to be republished

II. پڑھیے - لکھیے

الف: نظم ریل اور قومی یکجہتی پڑھیے اور بتلایئے کہ شاعر نے ریل کے سفر کو زندگی کے سفر سے کس طرح جوڑا ہے؟

ب: مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھیے اور اِن جملوں سے متعلقہ شعر کو لکھیے ۔

1. ریل ہمیں قومی یکجہتی اور انسانیت کا درس سکھلاتی ہے۔
2. موسم چاہے کوئی بھی ہو، ریل اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہتی ہے۔
3. وقت کی قدر نہ کرنے والے ہمیشہ پیچھے رہ جاتے ہیں۔

ج: نظم ریل اور قومی یکجہتی پڑھیے اور ذیل کے سوالات کے جواب لکھیے ۔

1. ریل کو شاعر نے کیا کہا؟
2. ریل ہمیں انسانیت کا درس کس طرح دیتی ہے؟
3. لہجوں کے پھول سے کیا مراد ہے؟
4. ریل کس طرح قومی یکجہتی کا درس دیتی ہے؟
5. ریل اپنے مسافروں کو کون سی بات سمجھاتی ہے؟
6. ریل کا سفر ہمیں کیا کیا سکھاتا ہے؟
7. ریل کن کن راہوں سے ہو کر گزرتی ہے؟

د: نظم پڑھیے اور شعر مکمل کیجیے۔

کیسے لڑتے ہیں اندھیروں سے یہ بتلاتی ہے ریل	________________
________________	اپنی منزل کی طرف بڑھتی چلی جاتی ہے ریل
بولیے اپنی زبانیں بانٹیے لہجوں کے پھول	________________
________________	چھوڑ کر اُس کو وہیں آگے نکل جاتی ہے ریل

III. خود لکھیے

مختصر جوابی سوالات

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تین یا چار جملوں میں لکھیے ۔

1. وقت کی رفتار کے ساتھ پیچھے رہ جائیں تو کیا ہوتا ہے۔ لکھیے ۔
2. نظم ''ریل اور قومی یکجہتی'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے ۔
3. آپ نے کبھی ریل کا سفر کیا ہوگا' اُس سفر کی تفصیلات لکھیے ۔

طویل جوابی سوالات

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب کم از کم دس جملوں میں لکھیے ۔

1. اس نظم میں بڑے خوبصورت ذو معنی اشارے دیئے گئے ہیں۔ جیسے 'لہجوں کے پھول' ، 'اندھیروں سے لڑنا' ، 'کہرے کی رِدائیں' وغیرہ ۔ اِن ذو معنی اِشاروں کا مفہوم لکھیے ۔
2. نظم ''ریل اور قومی یکجہتی'' میں قومی یکجہتی پر زور دیا گیا ہے۔ بحیثیت طالب علم آپ قومی یکجہتی کو فروغ دینے کے لئے کیا کریں گے؟
3. ''گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں'' اِس کہاوت کی وضاحت کیجیے۔

© SCERT not to be republished

IV. لفظیات

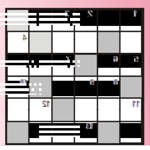

الف: جملہ پڑھ کر الفاظ کے معنی منتخب کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. علامت : ہنستے چہرے خوشی کی علامت ہوتے ہیں۔ (   )

1. اشارہ 2. نشانی 3. تصویر

2. گپھا : اجنتا' ایلورہ کی گپھائیں ساری دنیا میں مشہور ہیں۔ (   )

1. غار 2. تہہ خانہ 3. اندھیرا

3. درس : تیمور لنگ نے ایک معمولی چیونٹی سے درس لیا۔ (   )

1. تربیت 2. اخلاق 3. سبق

4. فرقہ : فرقہ واریت سے ملک کی سالمیت کو نقصان پہنچتا ہے۔ (   )

1. علاقہ واریت 2. تعصب 3. مسلک

5. کہر : سردیوں میں کہر کی وجہ سے دور کے منظر صاف دکھائی نہیں دیتے۔ (   )

1. دھندلا 2. اُجالا 3. اندھیرا

ب: مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

نفرت ، گھپ اندھیرا ، لہجہ ، ایکتا ، روائیں ، رفتار ، دھرم ، منزل ، مسافر ، موسم

ج: درج ذیل عبارت پڑھیے۔ خط کشیدہ الفاظ کی ترتیب بگڑ گئی ہے۔ ان کی نشان دہی کیجیے اور موزوں جگہ پر استعمال کرتے ہوئے عبارت دوبارہ لکھیے۔

مدرسہ میں یوم آزادی کے موقع پر ہم سب رنگ برنگی جھنڈیوں کی طرح قطاروں میں ترنگا تھے۔ صدر مدرس نے مٹھائی لہرایا۔ سرپنچ نے رابرٹ پیش کی۔ صدر مدرس نے اختتام کی۔ زرینہ' راجو اور مبارکباد نے بھی تقریریں کیں۔ تہذیبی کھڑے پیش کیے گئے۔ جلسہ کے پروگرام کے بعد طلبا میں تقریر تقسیم کی گئی۔

V. تخلیقی اظہار

1. دیئے گئے اشاروں کی مدد سے ریل کے سفر پر مضمون لکھیے۔

دہلی ' حیدرآباد ۔ صبح آٹھ بجے ۔ قاضی پیٹ ۔ بھوپال ۔ رات دس بجے ۔ ناگپور ۔ سنترے ۔ آگرہ ۔ پیٹھا ۔

2. گرما کی چھٹیاں تھیں زاہد کو پہلی بار اپنے ماموں کے پاس دہلی جانا تھا۔ وہ محبوب نگر ریلوے اسٹیشن پہنچا اور استفسار والی کھڑکی میں بیٹھے کلرک سے اُس نے سفر سے متعلق کیا کیا پوچھا ہوگا۔ لکھیے۔

زاہد : دہلی جانے والی ٹرین کتنے بجے روانہ ہوتی ہے۔

کلرک : ٹھیک شام 7 بجے۔

زاہد : ________________________

کلرک : ________________________

© SCERT not to be republished

VI. توصیف

الف: ریل اور بس کے سفر میں مماثلت اور فرق کیا ہوتا ہے۔ بیان کیجیے۔

ب: درج ذیل عبارت پڑھیے۔

1. ''یاتری کرپیا دھیان دیں۔ سکندرآباد سے نئی دہلی جانے والی اے۔ پی ایکسپریس پلیٹ فارم نمبر 1 سے روانہ ہونے کے لیے تیار ہے۔'' ریلوے اسٹیشنوں پر اس طرح اعلانات (اناؤنسمنٹ) کیے جاتے ہیں۔ مندرجہ بالا اعلان کا ترجمہ دیگر دو زبانوں میں کیجیے۔

2. بھائی چارگی، انسانیت، اور قومی یکجہتی جیسے عنوانات پر انگریزی و تلگو میں مواد جمع کیجیے اور دیواری رسالہ پر آویزاں کیجیے۔

VII. منصوبہ کام

الف: کسی قریبی ریلوے اسٹیشن یا بس اسٹانڈ جا کر اس مقام سے گزرنے والی ٹرینوں اور بسوں کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے اور ذیل کے جدول کو پُر کیجیے۔

سلسلہ نشان	بس یا ٹرین نمبر اور نام	آمد کا وقت	روانگی کا وقت	منزل
1. مثلاً	7075 جنتا ایکسپریس	9.30 صبح	9.40 صبح	بھوپال
2.				
3.				
4.				
5.				

VIII. زبان شناسی

مستقل کلمہ / اجزائے کلام

اسم: وہ کلمہ جو کسی شخص، جگہ یا شئے کے نام کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ 'اسم' کہلاتا ہے۔
مثال: احمد ، حیدرآباد ، قلم

ضمیر: وہ کلمہ جو اسم کے بجائے استعمال ہوتا ہے 'ضمیر' کہلاتا ہے۔
مثال: یہ، وہ، ان' ہم' تم' آپ' ہمارا' تمہارا' میرا وغیرہ۔

صفت: وہ کلمہ جو اسم کی کیفیت یا خصوصیت کو ظاہر کرے 'صفت' کہلاتا ہے۔
مثال: گول، نیا، پرانا، شریف

فعل: وہ کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ثابت ہو 'فعل' کہلاتا ہے۔
مثال: پڑھا، لکھا، کھایا

متعلق فعل: وہ کلمہ جو فعل کی خصوصیت کو بتائے 'متعلق فعل' کہلاتا ہے۔
مثال: آہستہ، صاف، جلدی وغیرہ

© SCERT not to be republished

(الف) ذیل کی جدول میں خط کشیدہ الفاظ، اجزائے کلام کی کون سی قسم ہیں؟

سلسلہ نشان	جملے	اجزائے کلام
1	سچ بولو	
2	نمکین غذا اچھی لگتی ہے۔	
3	انسان اشرف المخلوقات ہے۔	
4	ادھر اُدھر مت دیکھو۔	
5	ایسا کام کرو کہ نام ہو۔	
6	احمد باغ میں ٹہل رہا ہے۔	
7	اچھی کتابیں پڑھو۔	
8	جہاں رہو خوش رہو۔	
9	رؤف جماعت ششم میں پڑھتا ہے۔	
10	جلدی جلدی بولو۔	

(ب) سبق پڑھ کر جدول مکمل کیجیے

شمار	اسم	ضمیر	صفت	فعل	متعلق فعل
1					
2					
3					
4					
5					

© SCERT
not to be republished

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں؟

1. نظم لحن سے پڑھ سکتا/سکتی ہوں۔ — ہاں / نہیں
2. نظم کا خلاصہ اپنی زبان میں کہہ سکتا/سکتی ہوں۔ — ہاں / نہیں
3. اس نظم کا خلاصہ لکھ سکتا/سکتی ہوں۔ — ہاں / نہیں
4. اشاروں کی مدد سے مضمون لکھ سکتا/سکتی ہوں۔ — ہاں / نہیں
5. قومی یکجہتی پر مختلف زبانوں میں موجود مواد اکٹھا کرسکتا/سکتی ہوں۔ — ہاں / نہیں